خ ل ع کی ت ع ریف ا و ر ط ریق

س کا صحیح طریقہ کیا ؟
دینا چاہا تو کیا طلاق کا وقوع ممکن ؟
ک جب عورت اپنے خاوند کو ناپسند کرتی (بعض
لا) اس لیے کہ وہ یہ سمجھتی کہ اسے خاوند
میں آزادی

کر علیحدہ ہو تو اسے خلع کہا
اپنی بیوی کو چھوڑنے چاہے وہ معاوضہ مہر
جو کہ
اس سے زیادہ اور یا پھر کم ہو
حانہ وتعالی کا فرمان :
جو کچھ انہیں دیا اس میں سے کچھ واپس لینا
وں کہ وہ اللہ تعالی کی حدود کو قائم نہیں
رکھ
ورجرم نہیں کہ وہ اس کا فدیہ دیں} البقرہ (229
)
ن شماس رضي اللہ تعالی عنہ کی بیوی کی حدیث

کی بیوی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئي
ور کہ نہ
علیہ وسلم میں ثابت بن قیس پر کوئی دینی یا
میں اسلام میں کفر کو ناپسند کرتی ہوں
ہا یا کہ آیا تو اس کا باغ واپس کرتی ؟ یہ
و کہ نہ لگی جی ہاں ، تو نبی صلی اللہ علیہ
و اور اسے چھوڑ دو صحیح بخاری حدیث نمبر (5273
)
کیا کہ جب عورت اپنے خاوند کے ساتھ رہنے
حکمران اس کے خاوند سے خلع طلب کرے بلکہ اسے
خلع کا
حکم د
ی صورت یہ کہ :
سی عوض پر متفق ہوجائیں اور پھر خاوند اپنی

ا خلع کرلیا یا اس طرح کے دوسرے الفاظ کے

وقت تک واقع نہیں ہوسکتی جب تک وہ طلاق نہ دے ،
اس
علیہ وسلم کا فرمان :
تا) یعنی خاوند سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (
الی نے ارواء الغلیل (2041) میں اسے حسن قرار
یا
: جس اپنی بیوی کو طلاق دینے پر ظلم کے ساتھ
دی تو اس کی یہ طلاق واقع نہیں ہوگی دیکھیں
ی ابن قدامہ (10/352)
قات بیوی حکومتی قوانین کے مطابق اپنے آپ
س کے بارے میں کہیں گے کہ :
جس کی بنا پر طلاق مباح ہوجاتی مثلا اگر وہ
اتھ زندگی نہ گزارسکے ، یا پھر خاوند کے فسق
بنا پر اسے دینی اعتبار سے ناپسند کرنے لگے
میں کوئی حرج نہیں ، لیکن ایسی حالت میں وہ
اس کا دیا ہوا مہر واپس کرد
بغیر کہ تو ایسا کرنا اس کے لیے جائز نہیں
علق فیصلہ شرعی نہیں ہوگا بلکہ عورت بدستور
اس
بیوی ہی رہے گی
قانونی طور پر تو یہ عورت مطلقہ شمار ہوگی
ی کرلے گی لیکن حقیقت میں بیوی کو طلاق ہوئی ہی
نہیں

ا تعالی نے اس جیسے مسئلہ میں کچھ اس طرح کہا
:
ی زوجیت اور عصمت میں رہتے ہوئے یہ اور شادی
ی طور پر عدالت کے حکم کے مطابق اسے طلاق ہوچکی
تو وہ کہیں اور شادی کرسکتی
نے کے لیے ضروری کہ اہل خیر اور اصلاح کرنے
تا کہ خاوند اور بیوی کے درمیان صلح ہوسکے ،
ض ادا کرد تا کہ شرعی طور پر خلع ہوسکے
تعالی سے ملاقات کا دروازہ کھلا ہے نمبر (54)
نوح نمبر (54) (3/174) طبع دار البصیر مصر
ا اعلم .